

خیال آنے لگا، مذہبی دندوں کی یلغار میں حفاظتی دستوں کے ایک ایک جرنیل کو یکے بعد دیگرے یونہی بلا دے گا مقصد اس کے بغیر یا ہی کیا جاسکتا ہے کہ اسلام کے نام لیا بھڑوں کے حق میں نولہ ماہ کی کا فیصلہ کیا جا چکا ہے۔ اعادنا اللہ منہ۔ خدا کا شکر ہے کہ ایک مکتوب کے ذریعہ حضرت افغانی مدظلہ اور الحق بابت اگست ۱۹۶۶ء کے ذریعہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی صحت یابی کی اطلاع مژدہ جاں فزا ثابت ہوا۔ حق تعالیٰ سبھی حضرات کو تازلیت مزید بامسرت رکھے آمین۔۔۔۔۔ الحق کی بلند پروازی اور رعنا افزوں محبوبیت سے دل میٹھا ہی ہوتا ہے۔ واللہ ادارہ میں بفضل اللہ غضب کی جان ہوتی ہے۔ ہر ادارہ پر مبارکباد دینے کو دل چاہتا ہے۔ جولائی کے ادارہ کو پڑھ کر فوراً ہی مسئلہ حکیم کی تفصیلات ارسال کرنے کو یا بطور انعام پیش کرنے کا ارادہ ہوا۔ مگر۔۔۔۔۔

خانہ فی منصوبہ بندی والوں سے کہہ دیجئے کلاچی میں پچاس فیصد لوگ آج کل اسی مرض (نارہ) میں مبتلا ہیں اور عدم اشتہا میں سب یکساں، فرمائیے غلہ کا یہ بچاؤ اسٹاک کہاں پہنچایا جاسکے۔ کیا مرض غلہ (غلہ بچاؤ) کی یہ تحریک تخم انسانی کے دلدادوں کو غم و فکر کی دعوت نہیں دے رہی۔؟ نارہ بفضل خدا آپ کے علاقہ میں نہیں ہوگا۔ اس لئے حق تعالیٰ عرض ہے کہ یہ ایک سخت ترموڈی لہا کپڑا ہوتا ہے۔ تقریباً دو اڑھائی فٹ تک طویل ہو جاتا ہے۔ پھر ایام گرمیوں جسم کے کسی حصہ سے نکلنا شروع کرتا ہے۔ تو دم دم دد بخار اور تلخی دہن اور عدم اشتہا اس کا لازمی نتیجہ ہوتا ہے۔ مرض دو تین ماہ تک بھی طویل ہو جاتا ہے۔

پچھلے ادارہ میں آپ نے مرض غلہ معیان علم و تقویٰ کو منجھوڑتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ کچھ ایسے بسم اللہ کے گنبد میں۔۔۔۔۔ جہاں تک یاد پڑتا ہے۔ حکیم الامتہ حضرت عثمانیؒ نے اس جملہ کے استعمال پر خاصی گرفت فرمائی ہے۔ مگر نہ عمل اور موقع اس وقت یاد ہے اور نہ تفصیل۔۔۔۔۔

تجداتی فرم میں حضرت اقدس مدظلہ کا خطاب نہایت معیاری معلومات افزا اور جیسا کہ چاہئے محققانہ ہے، براہم اللہ تعالیٰ۔ ابتداء مضمون میں ایک جملہ کہ آمدنی اور نقصان بٹائی کے طریقہ پر دونوں کو ملے۔ کی حاشیہ پر وضاحت ہو جاتی تو کسی کو یہ شبہ نہ پڑتا کہ مضاربہ صحیحہ میں مضارب بھی نقصان کا ذمہ دار ہوتا ہے۔۔۔۔۔

(عبدالحکیم عفی عنہ۔ نجم المدارس کلاچی)

نوٹ: امام الحق حضرت قاضی صاحب مدظلہ کی صحت و عافیت کیلئے دست بدعا ہے۔ اور قارئین سے بھی دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔